بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام حجاب رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا لڑکی کا نام "حجاب" رکھنا جائز ہے؟

جواب

"حجاب" کا معنی ہے: "پردہ، اوٹ، آڑ، دو چیزوں کے درمیان حائل چیز"، لہذا معنی کے اعتبار سے یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، بیٹیوں، صحابیات (نیک خواتین) رضی اللہ عنھن کے نام پر رکھا جائے؛ کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ہے، نیز امید ہے کہ ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی بچی کے شامل حال ہو گی۔

المنجد میں ہے "الحجاب: پردہ، ہر وہ چیز جو دو چیزوں کے درمیان حائل ہو۔" (المنجد، صفحہ 318، مطبوعہ: لاہور)

اردو لغت کی مشہور کتاب فرہنگ آصفیہ میں حجاب کے معنی کے متعلق ہے "پردہ، اوٹ، آڑ، چک، چلمن۔" (فرہنگ آصفیہ، صفحہ 715، مطبوعہ: لاہور)

نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب:

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "حدیث سے ثابت کہ محبوبانِ خدا، انبیاء و اولیاء علیہم الصلوۃ والثناء کے اسمائے طیبہ پر نام رکھنا مستحب ہے، جبکہ ان کے مخصوصات سے نہ ہو۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص685، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ مراٰۃ المناجیح میں فرماتے ہیں : "بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضور علیہ السلام کے صحابہ عظام، اہلبیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے جیسے ابراہیم واسمعیل، عثمان، علی، حسین وحسن وغیرہ عورتوں کے نام آسیہ، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ انشاء اللہ بخشا جائے گا۔" (مراٰۃ المناجیح، جلد5، صفحہ30، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نوٹ : ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5501

تاریخ اجراء : 29 ربیع الثانی 1448ھ/12 اکتوبر 2026ء